6010- بغیر جماع عورت کی منی خارج ہونا

سوال

کیا اگر بغیر جماع کیے ہی عورت کی منی خارج ہو تو نماز ادا کرنے سے قبل اس کے لیے غسل کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب عورت کی بغیر جماع منی خارج ہو تو اسے غسل کرنا ہوگا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو پانی دیکھنے کی حالت میں غسل کرنے کا حکم دیا ہے، جیسا کہ درج ذیل موطا اور بخاری اور نسائی کی حدیث میں ہے :

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ابو طلحہ کی بیوی ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہما رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کرنے لگی :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یقینا اللہ تعالی حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا، کیا جب عورت کو احتلام ہو تو وہ غسل کرے گی ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جی ہاں، جب وہ پانی دیکھے "

موطا امام مالک (51/1) صحیح بخاری حدیث نمبر (282) سنن نسائی (114/1).

اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا ہے کہ جب وہ پانی جو کہ منی ہے دیکھیں تو غسل کریں.

شرح السنہ میں امام بغوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

غسل جنابت دو امور میں سے ایک کے ساتھ واجب ہوتا ہے :

یا تو عضو تناسل کا اگلا حصہ عورت کی شرمگاہ میں غائب ہو جائے، یا پھر مرد یا عورت سے چھلکنے والا پانی خارج ہو...

اہل علم کا کہنا ہے کہ : جب تک یہ یقین نہ ہو کہ نمی چھلکنے والے پانی سے ہی ہے غسل واجب نہیں ہوگا.

دیکھیں : شرح السنہ للبغوی (9/2).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کو رؤیت سے معلق کرتے ہوئے فرمایا ہے :

" جب وہ پانی دیکھے، اور جب تم پانی چھلکاؤ تو غسل کرو "

چنانچہ اس کے بغیر حکم ثابت نہیں ہوگا.

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (200/1).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

(اس میں دلیل ہے کہ عورت کا انزال ہو تو اس پر غسل واجب ہوگا).

دیکھیں : فتح الباری (389/1).

ابن رجب کا کہنا ہے :

(یہ حدیث نص ہے کہ جب عورت خواب میں احتلام دیکھے، اور بیدار ہو کر پانی دیکھے تو اسے غسل کرنا ہوگا، جمہور علماء کرام کا مسلک یہی ہے، اس میں کوئی اختلاف نہیں، صرف امام نخعی اس کے مخالف ہیں، اور یہ شاذ ہے).

دیکھیں : الفتح لابن رجب (338/1).

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث واضح امر ہے، وہ یہ کہ عورت کا صرف پانی خارج ہونا چاہے وہ قلیل ہو یا کثیر غسل واجب کرتا ہے.

اس بنا پر عورت کی شرمگاہ سے پانی خارج ہونا جب وہ خارج ہونے کو محسوس کرے چاہے وہ قلیل ہو یا کثیر غسل کو واجب کرتا ہے اس لیے اسے غسل کرنا ہوگا، اس کی نص مندرجہ بالا حدیث ہے.

اور اس میں وضوء کرنا کافی نہیں، لیکن اگر وہ پانی مذی وغیرہ ہو تو پھر وضوء کافی ہوگا.

واللہ اعلم.